سوال

جنابت اور حیض کی حالت میں قرآن کی تلاوت

جواب

ں : جنابت اور حیض کی حالت میں مسلمان مرد اور عورت قرآن کریم پڑھ سکتے ہیں؟

لے مطابق جائز ہے۔

ں :

سوال؛ کیا عورت دوران حیض قرآن مجید کی تلاوت کر سکتی ہے؟

لٹد :

ہے :

علان الرحیم، انا للہ وانا الیہ راجعون، ربنا آتنا فی الدنیا حسنۃ وفی الآخرۃ حسنۃ وقنا عذاب النار الخ اس کے علاوہ دوسری دعائیں جو قرآن مجید میں وارد ہیں وہ عمومی ذکر میں شامل ہیں۔

ں :

1- یہ عورت جماع سے جنابت والے کے حکم میں ہے کہ دونوں پر غسل فرض ہوتا ہے، اور حدیث میں ثابت ہے کہ :

للہ"

ود (281/1) سنن ترمذی حدیث نمبر (146) سنن نسائی (144/1) سنن ابن ماجہ (207/1) مسند احمد (84/1) صحیح ابن خزیمۃ (104/1) امام ترمذی نے اسے حسن صحیح کہا ہے، اور حافظ ابن حجر کہتے ہیں :

حق یہی ہے کہ یہ حسن کے درجہ کی ہے اور قابل حجت ہے۔

2- ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"حائضہ عورت اور جنبی شخص قرآن میں سے کچھ بھی نہ پڑھے"

بر (131) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (595) سنن دار قطنی (117/1) سنن البیھقی (89/1)۔

تے. اھ

یۃ (460/21) اور نصب الرایۃ (195/1) اور التلخیص الجبیر (183/1)۔

یخ، انھوں نے کئی ایک امور سے استدلال کیا ہے :

ں جا [illegible] منع کرتی ہو۔

ں :

حائضہ عورت کی تلاوت کی ممانعت میں کوئی صریح اور صحیح نص نہیں ملتی۔

لمہ دعاء سے منع نہیں فرمایا۔

[illegible] منع کرتی ہو، جیسا کہ بیان بھی ہو چکا ہے۔

[illegible] کا وقت ہونے پر غسل کرنے کا حکم ہے۔

4- حائضہ [illegible] جائے، یا پھر اسے تعلیم کے دوران قرآن مجید پڑھنے کی ضرورت ہو۔

لا عمل کیا ہے۔

یہاں ایک تنبیہ کرنا ضروری ہے کہ جو کچھ اوپر کی سطور میں بیان ہوا ہے وہ حائضہ عورت کے لیے زبانی قرآن مجید کی تلاوت کے متعلق ہے۔

چ :

اسے پاکبازوں کے علاوہ اور کوئی نہیں چھوتا .

ہ :

"پاک شخص کے علاوہ قرآن مجید کو کوئی اور نہ چھوئے"

ے (199/1) سنن نسائی (57/8) ابن حبان حدیث نمبر (793) سنن بیہقی (87/1)۔

ں :

شہرت کے اعتبار سے علماء کی ایک جماعت نے اس حدیث کو صحیح کہا ہے۔

ہ.

ں :

لے مشابہ ہے. اھ

ں :

یہ صحیح ہے۔

یر (17/4) اور نصب الرایۃ (196/1) اور الغلیل (158/1)، حاشیۃ ابن عابدین (159/1) المجموع (356/1) کشاف القناع (147/1) المغنی (461/3) نیل مجموع الفتاوی (226/1) (460/21) الشرح الممتع للشیخ ابن عثیمین (291/1)۔

لد کو چھونے کا حکم بھی قرآن جیسا ہی ہے۔

واللہ اعلم۔